غزل: منتظر

شاعر: امین عاقل

Posted On : Hina Shahid Official

Category: Ghazal

Welcome to Hina Shahid Official - A Poetic Haven:

Embark on a journey into the eloquent world of poetry and insightful articles at Hina Shahid Official. This digital sanctuary is dedicated to weaving words into emotions, offering a collection of poignant verses and thought-provoking articles.

Immerse yourself in the enchanting realm of poetry, where emotions dance gracefully across verses, painting vivid pictures with the strokes of words. Explore our articles, each a narrative crafted to inspire contemplation and reflection.

At Hina Shahid Official, we transcend the ordinary, embracing the beauty of language to create a space that resonates with lovers of poetry and seekers of profound insights. Join us in this literary adventure, where every line is a whisper of the soul, and every article a captivating exploration of life's intricacies.

Indulge in the magic of words, where poetry and articles converge to offer a unique and enriching experience. Welcome to Hina Shahid Official - where literature comes alive in verse and prose.

:خوش آمدید ہے حناء شاہد آفیشل -ایک شاعرانہ معاصر

حناء شاہد آفیشل پر خیالات بھرے شاعری اور فہم سے بھرپور مضامین کی دنیا میں سفر کریں۔ یہ ڈیجیٹل مقدس جگہ الفاظ کو جذبات میں بنانے میں مصروف ہے، جو دلچسپ غزلیات اور دلچسپ مضامین کا مجموعہ فراہم کرتا ہے۔

اپنے آپ کو شاعری کے حسین باغ میں سیر کروائیں، جہاں جذبات کسی بھی بلندی تک لذت سے چھلے جاتے ہیں، الفاظ کی مہارتوں کے زیر اثر رنگین تصاویر کو چھپاتے ہیں۔ ہمارے مضامین کا کھلم کھلا مطالعہ کریں، ہر ایک ایک قصہ وہی ہے جو خیالات کو بھڑکانے اور تفکر میں مبتلا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

حناء شاہد آفیشل پر، ہم عام سے باہر جاتے ہیں، زبان کی خوبصورتی کو قبول کرتے ہیں تاکہ ایک جگہ پیدا ہو سکے جو شاعری کے دلداروں اور عمق کی تلاشوں سے گونجتی ہے۔ ہمارے ساتھ مل کر اس ادبی سفر میں شامل ہوں، جہاں ہر لائن روح میں رچ بس جاتی ہے، اور ہر مضمون زندگی کی پیچیدگیوں کی دلچسپ خصوصیات سے بھرا ہوا ہے۔

الفاظ کے جادو کا لطف اٹھائیں، جہاں شاعری اور مضامین ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں تاکہ ایک مختلف اور ثریاتی تجربے کا حصہ بن سکیں۔

خوش آمدید! حناء شاہد آفیشل

جہاں ادب حقیقت اور مصرعے میں زندگی کو پالینے کا جذبہ فراہم کرتا ہے۔

غزل: منتظر

شاعر: امین عاقل

is available here to online reading.

Give your feedback Plz✍️❣️👇👇

ان سب ویب بلاگ، یوٹیوب چینل، اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس شاعری کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ حناء شاہد آفیشل اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Copyright Reserved By Hina Shahid Official

غزل پڑھنے کے بعد ویب کومنٹ بوکس میں اپنا تبصرہ پوسٹ کریں اور بتائیں کہ آپ کو یہ غزل کیسی لگی اور حناء شاہد آفیشل کی یہ کاوش کتنی پسند آئی ہے؟ شکریہ۔ آپ کے کمنٹس کا شدت سے انتظار رہے گا۔

Note: All copyrights are reserved by Hina Shahid Official. So don't reupload my meterial on any other Platform. If Anyone will try to use my content Then They will face a strike in that case.

We are Constantly working hard on making the www.hinashahidofficial.com website Better & more entertaining for you. we need your constant support to get going. Please feel free

to comment box for any queries / Suggestions / problems or if you just want to say hi. we would love to hear from you. if you have enjoyed the Poetry Articles & Romantic Novel's please don't forget to like , share & comment's.

____

Disclaimer: This website does not promote or encourage any illegal activities . All the contents provided by this website ; www.hinashahidofficial.com

Is meant for educational perpose only.

____

#justpoetry,

#justpoetry,

#UrduShairy,

#BestUrduPoetry,

#BestUrdupoetryCollection,

منتظر کا منتظِر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

اپنے گھر سے دربدر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

خود کا متلاشی، نہ جانوں اپنا منزل ہے کہاں؟

خون سے لت پت تربتر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

تہہ بہ تہہ زندان کی دار ور سن مسکن مرا

میں بھی اک لختِ جگر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

بال و پر میرے اُکھاڑے باتوں میں قدغن لگا

اپنے پر سے یار، بے پر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

چھن گئی ہے مجھ سے آزادی سلاسل ہو گیا

میں غم و آلام کا گھر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

ایک زندہ لاش ہوں عاقل میں اپنے صحن میں

زندگی سے بے ثمر ہوں ایک عرصہ ہو گیا

I have been waiting for a while,

Wandering aimlessly from my home, it's been a while.

Lost in myself, unaware of my destination,

Drenched in blood, I've been for a while.

Layer by layer, the walls of the prison soothe me,

I too am a naked piece of liver, it's been a while.

Feathers and wings in my empty words, malice embedded,

I am wingless even with my feathers, it's been a while.

Freedom has slipped away from me in chains,

I am the house of sorrow and pain, it's been a while.

A living corpse, wise within my courtyard,

I am fruitless in life, it's been a while.

Thank's For Reading ✍️❣️